اسپین میں اسلام

Ms Ana Ballesteros، یونیورسڈاڈ آٹونوما، میڈرڈ، سپین نے ''سپین میں اسلام'' کے موضوع پر ایک لیکچر ۱۴ فروری ۲۰۰۸ء اسلامی نظریاتی کونسل کے آڈیٹوریم میں دیا۔ ڈاکٹر محمد خالد مسعود، چیئرمین، اسلامی نظریاتی کونسل نے اس لیکچر کے موقع پر صدارت کی جبکہ سید افضل حیدر وفاقی وزیر برائے قانون وانصاف اس موقع پر مہمان خصوصی تھے۔ یہ لیکچر اسلامی نظریاتی کونسل کے پروگرام ''مغرب میں مسلمان'' کے سلسلہ کا ایک حصہ تھا۔

اپنے استقبالیہ خطاب میں ڈاکٹر محمد خالد مسعود نے فرمایا کہ پاکستان میں سپین ایک مخصوص اہمیت رکھتا ہے اور پاکستانی ادب میں اس ملک کے بارے میں ایک رومانوی چاہت پائی جاتی ہے۔ حالی، اقبال اور دوسرے ادیبوں نے قرطبہ اور غرناطہ کی مدح خوانی کی ہے۔ علم، برداشت، بین المذاہب ہم آہنگی اور کثیر الثقافتی ماحول سپین میں اسلامی تاریخ کی یادگاریں ہیں۔

انہوں نے بین المذاہب ہم آہنگی کے بارے میں اسلامی تعلیمات کو مسلم سپین کے دور میں برداشت پر مبنی معاشرے کی بنیاد قرار دیا۔ مسلمانوں نے مغرب اور جدید معاشروں میں مذہبی ہم آہنگی متعارف کرائی۔ انہوں نے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ مسلمان معاشرے اکثر شریعت کے نفاذ کا مطالبہ کرتے ہیں مگر وہ اس کے عملی نفاذ کے بارے میں کبھی بھی تیار نہیں ہوتے۔ برطانیہ میں کئی مسلمان تنظیمیں شریعہ کے نفاذ کا مطالبہ کرتی چلی آ رہی ہیں مگر قانون سازی کے بارے میں کوئی کوشش نہیں کی گئی اور نہ قاضیوں کو تربیت دی گئی اور کسی طریق کار کے بارے میں کبھی نہیں سوچا گیا۔ فی الحقیقت اسلامی قانونی روایت کثیر المدنیت پر مبنی معاشرے کی تشکیل پر زور دیتی ہے مسلمانوں کو بھی مغرب میں تمام مذہبی اکائیوں کے لئے قانون سازی کا علمبردار ہونا چاہیے۔

انہوں نے مزید کہا کہ فی الحقیقت انہیں اس بات پر خوشی ہے کہ Ms Ana Ballesteros سپین میں موجود تمام مذہبی اکائیوں کی ہم آہنگی پر مبنی اپنے مطالعہ کا ہمارے ساتھ تبادلہ کر رہی ہیں۔ Ms Ana Ballesteros نے یونیورسٹی آف میڈرڈ سے ایم اے اور ایم فل کی ڈگری حاصل کی ہے اور آج کل وہ اسی یونیورسٹی میں اپنے پی ایچ ڈی کے مقالے پر کام کر رہی ہیں۔

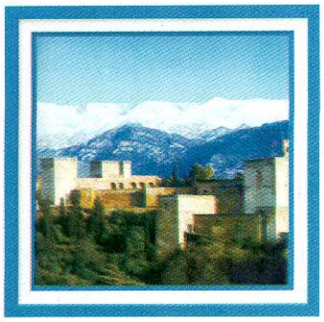

سپین میں اسلام کے موضوع پر Ms Ana Ballesteros نے لیکچر دیتے ہوئے کہا کہ سپین کو یورپی ممالک میں ایک امتیازی حیثیت حاصل ہے۔ یہاں آٹھ سو (۸۰۰) سال تک اسلامی حکومت رہی ہے۔ سپین کے مسلمانوں نے قرطبہ میں حکومت کرتے ہوئے سپین کو علم وترقی کا گہوارہ بنا دیا تھا۔ اسلامی تہذیب کے فن تعمیر، زبان اور قدیم ہسپانوی لوگوں کے کردار کے بہت سے آثار اپنی مختلف امتیازی پہلوؤں کے ساتھ ہماری تہذیب میں اب بھی موجود ہیں۔

ان حقائق نے ہم میں سے زیادہ تر لوگوں کو یہ بات سوچنے پر مجبور کر دیا ہے کہ سپین کے باشندے اسلام کو